منشورِ محمدیؐ

منشور رسولان ہمہ محتاج تجائم - بجا خاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ - توریت بلا توریہ انجیل بتجیل - گریبان صفت و شیر بر زمد

نمبر ۱ | مطبوعہ ۵ ربیع الآخر ۱۳۰۳ ہجری مطابق ۱۱ جنوری ۱۸۸۶ء | جلد ۱۵

اشتہاریہ اخبار عشر و اور مضامین متر وید مذہب عیسوی چھپتا ہے قیمت سالانہ ۵ روپیہ معہ محصول بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم مطبع آنی چاہیئے۔

اشتہار کتاب دفع التلبیسات

اوس مین نہایت عمدہ دلائل سے اثبات نبوت محمدی کیا ہے اور پادری عماد الدین کے شبہات کا جواب دیا ہے اور اناجیل مروجہ کا بے سند اور غیر الہامی ہونا علمائے مسیحیہ کے اقوال سے ثابت کیا ہے حجم کتاب اجز قیمت عمدہ کاغذ کی ۸ر معمولی کاغذ کی ۶ر محصول ڈاک ار

المشتہر سید ابراہیم ساکن کانپور بوچر خانہ خورد۔

بقیہ مضمون رفع الاغالیط فی تحقیق الفارقلیط

والثالث فارقلیط سے حق مین لکھا ہے دنیا اوسے دیکھتی نہین اور اوسے جانتی نہین حالانکہ محمد صاحب کو سب لوگ دیکھتے اور جانتے تھے۔ اوسکا جواب یہ ہے کہ اس سے رویت مرتبہ اور معرفت درجہ مراد ہے نہ کہ رویت بدنی اور معرفت جسمی دیکھو قرآن شریف مین ہی سورۂ اعراف مین لکھا ہے ینظرون الیک وہم لایبصرون۔ اور متی کے ۱۳ باب کے ۱۳ آیت مین لکھا ہے وے دیکھتے ہوے نہین دیکھتے اور سنتے ہوے نہین سنتے۔ اور یشعیاہ کی یہ پیشین گوئی

کہ تم سنتے ہوے سنوگے اور نہ سمجھوگے اور دیکھتے ہوے دیکھوگے اور دریافت نہ کروگے ان کے حق مین پوری ہوی اور متی کے ۱۱ باب کی ۲۷ آیت مین ہے کوئی بیٹے کو نہین جانتا مگر باپ اور نہ کوئی باپ کو جانتا ہے مگر بیٹا اور وہ جس پر بیٹا ظاہر کیا چاہے اور یوحنا کے ۷ باب کے ۲۸ آیت مین ہے تب یسوع برّی عبادتگاہ مین نصیحت کرتے ہوے یون پکارا کیا تم مجھے پہچانتے ہو اور جانتے ہو کہ مین کہان سے ہون مین آپ سے نہین آیا ہون مگر میرا بھیجنے والا سچا ہے جسے تم نہین پہچانتے مین اوسے پہچانتا ہون کہ اوس کے طرف سے آیا ہون اور اوس نے مجھے بھیجا ہے اور یوحنا کی ۷ باب کی ۲۵ آیت مین ہے ای باپ دنیا نے تجھے نہین جانا مگر مین نے تجھے جانا ہے اور یوحنا کے ۱۶ باب کی ۱۹ آیت مین ہے یسوع نے جواب دیا تم مجھے نہین جانتے اور نہ میرے باپ کو اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے اور یوحنا کی ۱۴ باب کی ۷ و ۸ آیتون مین ہے اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپکو

بھی جانتے اور اب تم اوسے جانتے ہو اور اوسے دیکھا
ہے فلپ نے اوس سے کہا کہ ای خداوند باپ کو ہمین
دکھلا تو ہمین بس ہے یسوع نے اوس سے کہا ای فلپ
مین اتنی مدت سے تیرے ساتھ ہون اور تو نے اب تک
مجھے نہ جانا جتنے ای غیر ذاتک پس خیال کر دکہ ان
سب آیتون مین بھی وہی معرفت مرتبہ و رویت
درجہ مراد ہے والا حضرت مسیح کو عوام اور خواص
سب دیکھتے اور پہچانتے تھے اور اللہ تعالی کو تو
کوئی دیکھہ ہی نہین سکتا دیکھو یوحنا کی ۱ باب کی
۱۲ آیت مین ہے کسی نے خدا کو کبھی نہین دیکھا اگر
ہم ایک دوسرے کو پیار کرین تو خدا ہم مین رہتا
ہے اور اوس کی محبت ہم مین کامل ہوتی ہے اور
علی ہذا القیاس روح القدس کو بھی مجرد اکسی نے
نہین دیکھا کیونکہ جناب مسیح پر جو نازل ہوی وہ
کبوتر کے شکل پر تھے اور حواریون پر جو اتری وہ
شعلہ ہائے آتشین و لو نذر و باد مخالف کی مانند
تھی جیسا کہ انجیل متی و اعمال وغیرہما مین لکھا ہے۔
والرابع فارقلیط کے حق مین لکھا ہے انہ مقیم عندکم
وثابت فیکم حالانکہ محمد صاحب تو ان لوگون کے
ساتھ مقیم و ثابت نہ تھے تو اوسکا جواب یہ ہے کہ اور
نسخون مین ایسا نہین ہے چنانچہ ترجمہ عربیہ ۱۸۱۶ء
اور ۱۸۲۵ء مین لکھا ہے لانہ مستقر معکم و سیکون
فیکم اور ۱۸۶۰ء مین ہے ماکث معکم ویکون فیکم اور
اکثر تراجم فارسی و اردو اوسی کے موافق ہین
چنانچہ ترجمہ اردو ۱۸۵۱ء بیت مشن پریس کلکتہ مین

لکھا ہے اور تم مین رہیگی اور مستند انگریزی مطبوعہ
۱۹۲۲ء (جو معہ رفرنس اکسفورد مین چھپا ہے) مین
ہے
and he shall be in you
یعنی تم مین ہوگے اور ثانیاً بشرط تسلیم جملہ مین باپ
سے طلب کرون گا وہ تم کو دوسرا فارقلیط دیگا
اور جملہ جب ہو تو ایمان لائیو وغیرہ اسکا صریح معارض
و مناقض ہے و ثالثاً اس سے مراد استقبال ہے دیکھو
حزقیا کی باب ۳۹ کی ۸ آیت مین یاجوج ماجوج کے
حال مین نسخہ فارسیہ ۱۸۳۹ء مین لکھا ہے اینک رسید
و بوقوع پیوست المخامس اعمال کے پہلے باب کے ۴ و
۵ آیت مین ہے اور انہین اکٹھا کر کے یہ حکم کیا کہ یروشلم
سے باہر نجاؤ بلکہ جو وعدہ کہ باپ نے کیا جسکا ذکر
تم مجھ سے سن چکے ہو اوسکا انتظار کرو کہ یحیی نے تو
پانی مین غوطہ دلایا پر تم تھوڑے دنون کے بعد
روح القدس مین غوطہ دلائے جاؤگے پس اس سے
صاف معلوم ہوتا ہے کہ فارقلیط سے یہی نزول روح
القدس ہی مراد ہے نہ کہ محمد صاحب تو اوسکا جواب
یہ ہے کہ روح القدس سے مراد لینا تو بوجوہ عدیدہ
باطل ہے کما مر۔ مگر ہو سکتا ہے کہ حضرت مسیح نے وہ
وعدہ فرمایا ہو ایک فارقلیط کا اور ایک نزول
روح القدس کا چنانچہ صاحب استفسار لکھتے ہین کہ یعنے
کا نقطہ اوسکی اوپر غلط ہے چنانچہ بعض نسخون مین
نہین ہے غالب کہ وہان حرف عطف کا ہوگا تو مطلب
یہ ہوگا کہ حضرت عیسی فرماتے ہین کہ فارقلیط آویگا اور
روح القدس یعنے دونون باتین ہونگی چنانچہ

ویسا ہی ہوا کہ روح القدس حواریون پر اترا۔
اور خار قلیط بھی ظاہر ہوا اور خار قلیط کی ذکر کو
روح القدس کے ذکر پر باوجودیکہ وہ اس سے بعد
آیا اور بمقتضاے حال مقدم کیا یعنے خار قلیط مین
تردد پڑنے والا تھا اسواسطے اسکو مہتم بالشان
سمجھکر پہلے ذکر کیا کہ یہی قاعدہ ہے بلاغت کا انتہیٰ۔
اگر کہو کہ ایسا ہوتا تو اوس کی ذکر مین یوحنا متفرد
نہوتا بلکہ اور انجیلون مین بھی اوسکا ذکر کیا جاتا
تو ہم کہتے ہین کہ اسمین کچھ مضایقہ نہین دیکھو بیوہ
کی بیٹی کو زندہ کرنے اور ستر شاگردون کے بھیجنے
اور روس کوڑھیون کی چنگا کرنیکی ذکر مین متوقا
منفرد ہے کہ سوا اوس سے اور کسی انجیلی نے اوسکا
ذکر نہین کیا اور قانائی جلیل مین شراب بنانے کو
فقط یوحنا نے ذکر کیا ہے اور ایسا ہی فقط متی
اور مرقس نے بھی بعض بعض حالات و واقعات
کو بیان کیا ہے اور دوسرون نے کچھ بھی نہین
لکھا ہے کما لایخفی علی المتتبع۔ دوسرا نیا اس سے مراد
اوسکی ذریات و اولاد ہین جیسا کہ مرقس سے ۱۳
باب سے ۳۲ آیت مین حضرت عیسیٰ کا قول لکھا ہے
تمسے سچ کہتا ہون کہ اس زمانہ کی لوگ گذر نہ جائینگی
جبتک کہ سب کچھ واقع نہوی آسمان و زمین ٹل
جائینگے پر میرے باتین نہ ٹلینگے مگر اوس دن
اور اوس گھڑی کی بات سوا باپ کے نہ تو فرشتے
آسمان پر ہین اور نہ بیٹا کوئی نہین جانتا پس اس
واقعہ سے اگر واقعہ قیامت مراد ہے تو بیشک وہی

۱۰ دس لفظ کہ لوگون کے ذریات مقصود ہین اور خار
کوئی دوسرا واقعہ مثل حملہ قیصر و ویرانی بیت المقدس
مراد ہے تو جو باتین اس مین مندرج ہین مثل سورج
کے تاریک ہوجانے اور ماہتاب کے بے نور ہونے
آیت ۲۵ باب ۱۳ وغیرہ بالکل غلط ہے۔ کما لایخفی علی
الماہرین سما المورخین۔ السادس خار قلیط کی حال
مین بیان کیا گیا ہے کہ وہ ابدتک رہینگے حالانکہ محمد
صاحب گذر گئے تو ہم کہین گے کہ اس سے ان کی شریعت
مراد ہے نہ وجود ظاہری۔ اسپر اگر کوئی یہ کہے کہ ایسا
تو شریعت عیسویہ کے لئے بھی کہا جا سکتا ہے تو ہم کہینگے
کہ جناب مسیح نے دوسرا خار قلیط فرماکر اپنی شریعت
کی انتہا اور دوسرے کی ابتدا فرمادیا اب اون
کی کل شریعت کیونکر باقی رہ سکتی ہے ہان بموجب
فرمانے ان کے یہ شریعت محمدیہ البتہ ابدتک باقی رہیگی
اور قیامت چلی جاویگی کیونکہ مرتبہ نبوت ختم اور
منصب رسالت تمامی کو پہونچا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ
نے ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ
وخاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین
الیٰ یوم الدین۔ فقط۔

بقیۂ جواب رپورٹ مسٹر ابٹین صاحب بہادر قایم مقام وپیر کمشنر مدارس پنجاب

پھر فرمایا ہے قل للمومنین یغضوا من ابصارہم و
یحفظوا فروجہم ذلک ازکی لہم۔ مومنون کو چاہئے
کہ وہ اپنے آنکھون کا نون اور ستر گاہون کو نامحرمون
سے بچا دین اور ہر ایک نادیدنی ناشنیدنی اور

ناگرو نی ہے پرہیز گاری کا یہ طریقہ اون سے اندرونی پاکی
موجب ہوگی پھر کہا ہے قولوا قولا سدیدا وہ بات زبان
پر لاؤ جو بالکل راست اور معقول ہو لغو و فضول نہ
ہو پھر فرمایا ہے۔ ان السمع والبصر والفواد کل اولئک
کان عنہ مسئولا۔ کان اور آنکھ اور دل اور تمام
اعضا اور قوتین جو انسان مین موجود ہین ان سب
سے غیر محل استعمال کرنے سے باز پرس رہوگی اور ہر ایک
کی بیشی افراط تفریط کے بارہ مین کیا جاویگا۔ پھر
اس جوان عربی نے فرمایا ہے من عرف نفسہ فقد
عرف ربہ۔ جسنے اپنے ذات کو پہچانا اوس نے خدا کو
پہچانا پھر فرماتا ہے۔ ہلک من لم یعرف قدرہ جس
شخص نے اپنی بساط اپنی استعداد اپنی حیثیت اپنی
قابلیت اپنی حالت نہ جانی وہ ہلاک ہوا پھر وہ دینا
کا نجات دہندہ ساری قومون کا ہادی فرماتا ہی
اکمل المؤمنین ایمانا احسنہم خلقا۔ کامل ترین مومنون
سے نیک ترین اون کے اخلاق مین علی ہذا القیاس
قرآن اور حدیث مین بیسون جگہ پر سوئیشل اور مارل
تعلیم دی گئی ہے جسپر ہماری قوم کے آجکل سے دیندار
اور عمامہ بند مولویون کو مطلقا توجہ نہین ہے
یہی باعث ہے کہ اسلام کا آفتاب روز بروز بے
رونقی اور ادبار اور بے وقری سے محسوس ہا ہے لوگون
کے نیچے آتا جاتا ہے اور غیر قومون سے لوگ من
بہاتے پہبتیان کہہ رہے ہین اگر ہم کو اسلام سے
اخلاقی تعلیمات پر توجہ ہوتی تو یہ دن کاہیکو
دیکھنے پڑتے زیادہ تر برباوی اور خرابی اسواسطے
نمودار ہوئی ہے کہ ہماری قوم مین سے بباعث
ذاتی غفلتون اور مخالفتون اور بیجا تعصبات
سے علم و فضل کا مبارک خزانہ کم اور گم ہوگیا ہی
نہ تو قوم کے امیرون کو اسطرف توجہ ہے اور نہ
غریبون کو نہ عالمون کو اور نہ فاضلون کو
امیر اور رئیس اپنی امارت کے نشہ مین چور ہین
اور غریب اپنی سستی اور غریبی کی آفت سے
مجبور عالم ایک دوسرے سے کافر بنانے مین مشغول
ہین اور فاضل فتاوی ارتداد کے لکھنے مین مصروف
لکیر کے فقیر بنے بیٹھے ہین دنیا مین جو علوم اور فنون
جدیدہ اور تحقیقات ہائے عجیبہ کا خزانہ لٹ رہا
ہے ان کو اسپر نظر کرنا بھی حرام ہے یونانیون
کے پورانے تحقیقاتین اور دقیانوسی مسئلے
اپنے ہین لیکن مغربہ کے جدید علوم و فنون
اور عجیب و غریب تحقیقاتون کا حاصل کرنا قطعا
نادرست اور حرام ہے جس قوم کے اور جس قوم
کے عالمون و فاضلون کے ایسے محدود خیالات
ہون اوسپر کیون نہ ادبار کی آندہی آئے
اور وہ کیون نہ دنیا کے پردہ سے نیست و نابود
ہوجائے جو روشین اور طریقے ہمنے اختیار کر رکھی
ہین وہ اسلام اور ربانی اسلام کے خلاف ہے
مطابق نہین ہین اسلام اور ربانی اسلام ہم کو
یہ نہین سکھاتا کہ ہم دیدہ و دانستہ ادبار و
نکبت مین مبتلا ہوجائین اسلام کا کیا قصور ہے
وہ تو صاف کہتا ہے وما مصیبۃ الا بما کسبت ایدیکم

تمام مصیبتون کو تمہارا ہی ہاتھ کمانا ہے ما اصابکم من مصیبۃ فی ما کسبت ایدیکم - جو مصیبت تم کو پہونچتی ہے وہ تمہاری کرتوت سے تم کو پہونچتی ہے یہ ہماری بے سمجھی اور بے وقوفی کی بات ہے کہ ہم اپنی ہاتھ کی کمائی ہوی ادبار و نکبت کو خدا کیطرف سے جانتے ہین خدا ہمارا دشمن نہین کہ ہم کو اور قومون کے مقابلہ مین خواری اور ذلت کا وارث بنا رکھے وہ تو صاف کہتا ہے ذالک بما قدمت ایدیکم و ان اللہ لیس بظلام للعبید - یہ تمہاری ہی کرتوت کی سزا ہے اور خدا بندون پر ظلم کرنیوالا نہین ہے - فما کان اللہ لیظلمہم ولکن کانوا انفسہم یظلمون - خدا کی شان سے نہ تہا کہ وہ انپر ظلم کرے بلکہ وہ آپ اپنی جانون پر ظلم کرتے تہے خدا ایسا بے حوصلہ نہین ہے کہ ہمین ایک مرتبہ عزت و برکت دیکر واپس لیلے وہ اپنی رحمت اور عطا کردہ عزت و برکت کو واپس نہین لینا چاہتا مگر ہم اپنی شامت اعمال سے اوسکو واپس دیتے ہین وہ خود کہتا ہے ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم - خدا تعالی کسی قوم کی حالت نہین بدلتا جب تک وہ آپ اپنی حالت نہ بدلین - ذالک بان اللہ لم یک مغیرا نعمۃ انعمہا علی قوم حتی یغیروا ما بانفسہم یہ اس سبب سے ہے کہ خدا تعالی جو نعمت کسی قوم کو دیتا ہے اوس کو نہین بدلتا جب تک وہ قوم خود اپنی حالت نہین بدلتی جبکہ خداوند کریم ظلم اور جبر کسی قوم کو ذلت اور خواری کا وارث نہین بناتا اور نہ اپنی فضل و کرم و بخشش کو بدبختی سے بدلتا ہے تو پھر ہمارا اپنی ادبار اور بدبختی کو خدا کے ذمہ لگانا کفران نعمت نہین ہے تو اور کیا ہے خدا کا قانون صاف طور پر شہادت دیتا ہے کہ انسان کا بدبختیان بیجا وگمان اپنی ہاتھ سے کماتا ہے خدا کسی پر ناحق ظلم نہین کرتا ہماری اعمال ہماری روشین ہمارے برے طریقے ہماری برے خیالات ہماری برے ارادے ہی ہماری بدبختیون مصیبتون تکلیفون کا باعث ہین جو کچہ مسٹر ابین صاحب نے اسلام کے بابت نکتہ چینی کی ہے اسکا موجب خدا اور خدا کا قانون نہین ہے ہم مسلمانون کے خیالات اور برے افعال اور ارادون کا نتیجہ ہی اگر ہمارے خیالات ہمارے فعل ہمارے ارادے قانون اسلام کے موافق ہوتے تو مسٹر موصوف کو اسلام کے بدنام کرنے کا موقعہ نہ ملتا مسلمانون کو ایسے بدنام کنندہ نکتہ چینیان اور الزامات کو دیکہہ سنکر غافل اور خاموش نہین رہنا چاہیے کوشش کرنی چاہیے کہ آیندہ کے واسطے ایسا سلیم اور موافق قانون اسلام طریقہ اختیار کیا جاوے کہ جو اسلام کو بدنام نہ کرے اسلام مسلمانون کو جو کچہ سکہاتا اور تعلیم دیتا ہے وہ نہایت ہی سلیم اور معقول ہے اوسپر صداقت آمیز عمل کرنے سے کیسکو بہی نکتہ چینی کا حوصلہ نہین ہوتا اب وہ زمانہ نہین رہا کہ مسلمان کلید بدین اور پینہ بگوش ہوکر سو رہین اب وہ زمانہ ہے کہ مسلمانون کو اپنی گئی گذری ترقی عزت بزرگی شہرت سے واپس لینے

سے واسطے بہبہ جہت بالاتفاق سعی اتم اور کوشش بلیغ کرنی چاہیے ہمت غیرت حمیت اسلامی اور جوش امت محمدی کا یہ مقتضا نہین ہونا چاہیے کہ ایسے زمانہ مین جو خاص کر مسلمانون کے واسطے کیون و کسور یا وام اقبالہا کے برکت وطفیل سے ایک آزادی اور امن کا وقت ہے ترقی بہبودی عزت کے حاصل کرنے سے اور رجوتمون سے پیچھے رہے حمیت غیرت کا یہ تقاضا ہے کہ سستی غفلت نااتفاقی باہمی کو بالائے طاق رکھہ کر باالاتفاق ترقی جدید سائنس اور آرٹس سے حاصل کرنے اور سیکھنے کی کوشش کیجاوے ہر ایک زمانہ اپنی ترقی کو مختلف وسائل مین ظاہر کرتا ہے اس زمانہ مین ترقی اور عزت کا حاصل ہونا یا کرنا جدید سائنس اور آرٹس سے حاصل ہونے یا کرنے پر منحصر ہے افسوس ہے کہ ہم مسلمانون کو اس ضروری اصول کے طرف مطلقاً توجہ نہین جب تک ہماری قوم کے عالمون فاضلون کو اسطرف توجہ نہین ہوگی تب تک سوائے اوبار اور تنزل کے اور کچہ حاصل نہین ہوگا اب ہم اس تمہید نصیحتانہ اور مضمون عبرتانہ کو اس دعا پر بند کرکے مسٹر ابٹین صاحب بہادر کے نکتہ چینی کے جواب کو شروع کرتے ہین اور خدا تو اپنی فضل وکرم سے ہماری قوم اور ہماری عالمون فاضلون کو آپس کے حسد ونفاق جنگ وجدال سے بچاکر تعصب سے محفوظ رکھہ کر آپس کے اتفاق باہمی یگانگت تناسب اور آرٹس ودینداری سلامتی تہذیب نیکی سے حاصل کرنے کا سچا شوق دلا آمین ثم آمین۔

دوسرا حصہ

"درباب تحقیق اس امر کے کہ مسٹر ابٹین صاحب بہادر نے مذہب اسلام پر جو نکتہ چینیان کی ہین وہ کہانتک درست ہین"

مسٹر ابٹین صاحب بہادر نے مذہب اسلام پر جو نکتہ چینیان کی ہین وہ یا تو محض ناواقفیت کا اثر ہین اور یا بنی سنائی اگر مسٹر ممدوح ان الزامات کے بابت تفتیش اور تحقیق کرتے تو یقیناً ان سے کانشنس اون کو اون کے ایراد اور اظہار سے روکتے اس مین کچہ شک نہین کہ کسی قوم اور کسی مذہب سے نسبت بہت سے باتین جھوٹے طور پر مشہور ہوسکتے یا کیجا سکتے ہین مگر ایک محقق طبیعت آدمی پر لازم نہین ہے کہ ان باتون کو بلا تحقیق اور تفتیش قبول کرے مسٹر موصوف ایک تعلیم یافتہ اور محقق آدمی تھے اون پر لازم تہا کہ اپنی دلی خیالات اور نکتہ چینیون کو قبل از ظاہر کرنے کے صداقت اور بطالت کی کسوٹی مین کہرا کھوٹا ثابت کرلیتے مین نے مسٹر ممدوح کے نکتہ چینیون اور الزامات پر غور کرنے سمجہ لیا ہے کہ وہ اسلام اور قانون اسلام سے بالکل مخالف ہین مسٹر موصوف لکھتے ہین کہ پنجاب کے رہنے والون پر مذہب اسلام کا اختیار کرلینا نہایت برا اثر پیدا کرتا ہے یہ ان کو مغرور اور شیخت مآب بنا دیتا ہے۔ ان کی طبیعت کو حلال اور ریاض کا لقمہ حاصل کرنے سے پھیر دیتا ہے یہ ان کو زیادہ فضول خرچ اور کم کفایت شعار کر دیتا ہے اور ان کے ہمسایہ لوگون

سے زیادہ تر بے صبر اور بد حال بنا دیتا ہے کیونکہ سستی
و کاہلی و بناوٹ خاص باتین ہین جو مسلمانون مین
پائے جاتے ہین اور ہندیون کو ان سے تمیز کرتے
ہین فقط۔ باقی آیندہ۔

بقیۂ جواب خط مندرجۂ اخبار خورشید خشان مطبوعۂ ۱۱ جولائی ۱۸۵۶ء

امر چہارم یہ ہے کہ جسطرح آجتک تیرہ سو برس گذر چکے
کسی مخالف نے قرآن کی فصاحت مین ایک نقطہ کا
فرق نہ پایا نہ اوس سے مانند کوئی کتاب عربی بان
مین تصنیف کی گئی نہ کسی مخالف نے خواہ در زمان
آنحضرت خواہ ان سے بعد ایک سطر بھر کا کلام اوس
سے مانند بنایا حتی کہ بعض مخالف بھی انصاف سے
طور پر اوس کی فصاحت و بلاغت کے مانی
گئے اسیطرح ان کتابون سے نسبت بھی ثابت کرنا
لازم ہے۔

امر پنجم۔ یہ ہے کہ جیسا کہ قرآن شریف در حقیقت فصاحت
و بلاغت مین لاثانی ہے اور صنایع و بدایع و نکات
عجائب و غرائب مین بے نظیر ہے سب عرب سے فصحا
و بلغا اوس کو سحر مبین کہتے تھے تو اسی طرح ان
کتابون کی بابت ثابت کرنا چاہیے کیونکہ قرآن
شریف ایسے زمانہ مین نازل ہوا کہ جب کہ عرب سے
تمام قبایلون مین فصاحت کا بڑا چرچہ تھا اور
بعضون نے قصاید سبعہ معلقہ بر سر خانۂ کعبہ لٹکا دیے
جواب لٹکا دیے تھے سو ایسے زمانہ مین قرآن شریف
نے ان کو ایسا شرمندہ کر دیا کہ جب کچھ انکا پیش نہ
چلا تو تلوار سے لڑنے لگے اور سبعہ معلقہ کو مارے
خجالت کے چھپا دیے یہ ایک ایسا معجزہ ہے کہ جسنے
پہلے ان سے کفر تو ڑ ڈالے جسطرح حضرت موسیٰ کے
زمانہ مین سحر و افسون کا بڑا زور تھا سو خداوند
نے ان کو لکڑی کو سانپ ہونے کا ایک ایسا
معجزہ عطا کیا کہ جس سے ساحرون کا سحر ٹوٹ گیا اور
زمانہ حضرت مسیح جیسا کہ حکما اور اطبا کا بہت ہے
شہرہ تھا اسلئے خدا نے ان کو ایسا ایک معجزہ مہربانی
کیے کہ جس سے وہ بیمارون کو بغیر دوا چنگا کرے
حکمائے زمانہ لاجواب ہو گئے۔

امر ششم یہ ہے کہ ان کتابون کے مصنف امی مطلق ہونے
چاہیے جیسا کہ آنحضرت تھے۔ اب مین اسجگہ اپنے اہل
اسلام کے خدمت مین عرض کرتا ہون کہ اگر کسیکو ان
تین کتابون کا حال معلوم ہو جن کا معترض صاحب
حوالہ دیتے ہین تو مہربانی کر کے منشور مین درج فرماوین
اب آگے معترض صاحب ایک اور گیت گانے لگے۔

قولہ قرآن کے تو لاثانی ہونے مین بھی شک ہے۔
اقول یہود کہتے ہین کہ مسیح کے باکرہ سے پیدا ہونے
مین بھی شک ہے۔

قولہ کیونکہ فرقہ نظامیہ کا پیشوا ابراہیم بن سیار
متکلم اور رئیس معتزلون کا جسکا حال علامہ شہرستانی
نے لکھا ہے کہتا ہے کہ عرب کے لوگون کو جبرًا یا تغیرًا
ممانعت تھی کہ ایسا کلام یعنے قرآن کے برابر کتاب بنانے
کا ارادہ نہ کرین ایک اور کتاب مین لکھا ہے کہ
جسکی عبارت یہ ہے ان الناس قادرون علی مثل

حذا اعجزان فصاحتہ و نظما و بلاغتہ یعنے انسان قادر
ہین ایسے قرآن بنانے پر فصاحت اور بلاغت اور
نظم مین۔
اقول سبحان ربی وبحمدہ یہان آپ کی قلعی کھل
گئی آپکا مادہ علمیت بھی معلوم ہوا تو مایہ جہالت
و بلاہت بھی نکل آیا اور دہو کہ دہی بھی ظاہر ہوی
انجیل مین لکھا ہے کہ اگر اندھا اندھے کو رہنمائی
کرے تو دونون گڑہے مین گرین۔ سو معلوم
ہوتا ہے کہ آپ پادری عماد الدین صاحب کی
کتاب تحقیق الایمان کو دیکھکر ژال مین پھنس گئے
کیا آپ کو معلوم نہین ہے کہ مسلمانون پادریصاحب
سے کتابون کے چہترے اور ادھے طرفہ یہ ہے
کہ آپ نے اصل عبارت پادری صاحب کی بھی
نہ لکھی کچھ تو کم و بیش کر دیا تاکہ ایسا نہو کہ کوئی
کہے کہ یہ عبارت تحقیق الایمان کی ہے سو جناب
من اسپر لوگ زیادہ ہینگے۔ آپنے یہان ایک ایسی
چالاکی کی کہ پادری عماد الدین صاحب سے بھی دو
درجہ بڑہ گئی ضرور آپ کو بھی دی دی کا خطاب
ملنا چاہیے پہلے آپ نے ترجمہ عبارت ابراہیم کا
یون لکھا کہ عرب سے لوگون کو الخ پھر اس عبارت
کا ادھا حصہ چھوڑ کر آپ یون لکھتے ہین کہ ایک اور
کتاب مین لکھا ہے ان الناس الخ۔ یعنے دہو کہ دہی
سے واسطے دو کتابون کا ذکر کیا حالانکہ یہ عبارت
ایک ہے کتاب مین درج ہے اگر آپ اپنے دعوے
مین سچے ہین کیون نہین کتاب کا نام بتلایا۔ اسپر طرہ
یہ ہے کہ آپ نے اسلاف کے نقش قدم پر چلکر ابراہیم
کی پوری عبارت بھی نہ لکھی تاکہ منصف لوگ ملاحظہ
فرماتے کہ آیا مطلب منصف کا کیا ہے یہی ہے جو آپ
بیان کرتے ہین یا اور کچھ آیا قرآن کی فصاحت
مین اس سے شک آتا ہے یا نہین پھر آپکا مادہ
علمیت یون کر ظاہر ہوا۔ کہ آپ ایک سطر عربی
عبارت کی بھی صحیح نہ لکھہ سکے چنانچہ آپ نے لفظ
ہذا کو بہ حا حطی لکھا ہے افسوس کہان تک نوبت
آئی کہ جن کو ہاء ہوز حا حطی مین فرق کرنا مشکل
ہے وہی لوگ قرآن کے فصاحت مین دم مارتے
ہین بہرحال اب ہم پہلے ناظرین کے تفریح قلب
کے لئے اصل عبارت ابراہیم بن سیار کی لکھکر
تو پھر آپ ہی سب حال معلوم ہوگا چنانچہ عبارت
یہ ہے والعجب فیہ من حیث الاخبار عن امور الماضیۃ
والاتیۃ ومن جہتہ صرف الدواعی عن المعارض
ومنع العرب عن الاہتمام بہ جبرا و تعجیزا او لو خلاہم
لکانوا قادرین علی ان یاتوا بسورۃ من مثلہ
بلاغۃ و فصاحۃ و نظما۔ اور عجب قرآن مین
حیثیت اخبار ماضیہ اور مستقبل سے ہے اور رہا رکھنے
اسباب معارضہ سے اور منع کرنے سے عرب کو
اہتمام اوس معارضہ سے جبرا یا تعجیزا اسواسطے کہ
اگر ان کو فرصت ملتی تو البتہ قادر تھے اسبات
پر کہ اوسکی مثل ایک سورۃ بلاغت اور فصاحت
مین بنا دیتے یعنے قرآن مین چند عجوبات ہین
باقی آئندہ

حکمائے فلاسفہ کی قدیم تاریخ اور فضلیح

(فضلیح عبدالرحمان خازنی)

اس حکیم کا قول ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ پانچ خصلتین جو اطفال مین ہین اگر جوانون مین ہوتین تو مرتبہ ولایت کو پہونچ جاتے اول روزے کا غم دلمین مطلق نہین رکہتے دوسرے بیماری کی وقت خدا کی شکایت زبان نہین لاتے تیسرے اپنے عمدہ غذا اور اشیا کو دوسرے سے دریغ نہین کرتے چوتہی اکثر آپس مین لڑتے ہین مگر کینہ نہین رکہتے فوراً صلح و آشتی کرلیتے پانچوین ذرے سے ڈر جاتے ہین حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مین نے اپنے بندون کو پانچ گوہر دئے ہین اور ان پانچون کے پانچ دشمن ہین اول گوہر علم ہے جسکا دشمن غرور ہے دوسرا گوہر ایمان ہے جسکا دشمن دروغ ہے تیسرا گوہر شرم ہے جسکا دشمن سوال ہے چوتہا سخاوت ہے جسکا دشمن ریا ہے پانچوان گوہر عقل ہے جسکا دشمن خشم ہے حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اے لوگو جمع کرو تم اور کہاؤ اور رہیاؤ اور رو و لو کسی نے عرض کیا کہ اسکی تشریح فرمائیے ارشاد کیا جمع کرو علم اور کہاؤ غصہ اور رہیاؤ عیب آدمیون سے اور رو و انصاف اور لو بہشت ایک بزرگ کا قول ہے کہ اگر توفیق امور نیک کی تجہ مین نہو تو بدی سے احتراز کر اور اگر آدمیون کو نفع نہین پہونچا سکتا تو ان کو مضرت بہی نہ پہونچا اور اگر ہمیشہ روزہ نہین رکہہ سکتا تو آدمیون کا گوشت کہا کر اپنے تئین فربہ مت کر یعنے غیبت مت کر سب لوگ خدا سے ڈرتے ہین اور مین اپنے نفس سے اسواسطے کہ خدا تعالیٰ ہر وقت نیکی کرتا ہے اور نفس ہر وقت برائی اسکا قول ہے کہ جو کچہ گرتا ہے ضایع ہوتا ہے مگر آب دیدہ کہ وہ ضایع نہین ہوتا ہر چیز کہانے سے کم ہوتی ہے مگر غم کہ وہ کہانے سے کم نہین ہوتا اور ہر چیز خرچ کرنے سے کم ہوتی ہے مگر علم کہ وہ خرچ کرنے سے نہین گہٹتا حق سبحانہ تعالیٰ مرد صالح کو دوست رکہتا ہے اور جوان صالح کو دوست تر اور فاسقون کو دشمن رکہتا ہے مگر پیران فاسق کو دشمن زیادہ جو شخص مال دنیا پر تکبر کرتا ہے اس سے سانہ تکبر کرنا عین تواضع ہے اس حکیم سے کسی نے پوچہا کہ کہانے کا عمدہ وقت کونسا ہے جواب دیا تونگر کو جب بہوک لگے اور فقیر کو جب میسر آوے۔

گورنمنٹ ترک

سلونیکا سے جو خطوط اخبارات کے نام آئے ان سے معلوم ہوا کہ گورنمنٹ ترک اپنی حکومت کے قایم کرنے کے لئے نہایت استحکام اور کامیابی دکہا رہی ہے معلوم ہوا کہ اوس بندرگاہ مین ترکون کا سامان جنگ نہایت خوفناک ہے ترک اور ان کے حکام جو جرات اور تدبیر دکہا رہے ہین اس سے تمام قرب و جوار کے خود سر حکومتون کو یقین ہوگیا ہے کہ ترکون مین کامل قوت ہے اور ان یورپین صوبجات کے اپنی حکومت مین رکہنے کے لئے اپنی جانون سے قربان

کر دینے اور ہر ایک قسم کی مصیبت برداشت کر لینے مین کوئی دقیقہ نہ اوٹھا رکھین گے۔

اسمین کوئی شک نہین کہ ترکی فوج نہایت ہی بہادر اور جفاکش ہے اسبات کو سنکر نہایت ہی تعجب آئیگا کہ وہ غفلت اور احتیاج اور وقت جو ترکون مین ہتی اب بالکل جاتی رہی اور ان کی ترقی حیرت خیز ہے۔ اوسمین کوئی شک نہین کہ ترکون کو ایسی ہی جفاکشی اور بہادری سے کام لینا چاہیے انصاف فا دیکھا جاے تو اونکا حق ہے کہ موجودہ دنیا کی تمام قومون سے زیادہ اپنے تئین جری اور جفاکش ثابت کرین کیونکہ جو جفاکشی اون سے ہاتھ مین ہے اس سے پہلے کبھی اوس ... قوم نے بلند کیا تہا جو اگلے پیچھے دنیا کی تمام قومون سے بدرجہا زیادہ جفاکش ہی۔

ندنون جبہ ترکی گورنمنٹ مین کسیقدر ضعف آگیا اوسکی یہی وجہ ہوی کہ دوسرے یورپین قومون کی جفاکشی ان سے بڑہ گئی ہی صرف بہادری باقی ہی جس سے ان کی گورنمنٹ باقی رہگئی بڑی خوشی کی بات ہے کہ اب وہ مذہبی میراث جفاکشی کی بھی متحمل ہونے لگی اسوقت یورپ نے ایک متحدہ اصول ٹہرا لیا ہے کہ ترکون سے مابقی یوروپ کا ملک چہین لیا جاے اور یوروپ پر اپنی حکومت قایم کرنے کی کوشش مین وہ تمام دنیا کی مخالفت پر مجبور کیے گئے۔

ترکون کو یہ بات خوب سمجہ لینا چاہیے کہ دنیا کے اسلام کی امیدین انہین کی ہوشیاری اور جفاکشی بہادری سے وابستہ ہین جس روز ان سے ان اوصاف مین نقصان ظاہر ہوگا اوسیروز تمام دنیا سے اسلام کی امیدین ٹوٹ جائینگی۔

شاہ تھیبا

شاہ تھیبا کو ہمیشہ سے لئے جو رانی پیچھ تجویز ہوا تہا سو اوسکو گورنمنٹ آف انڈیا نے منسوخ کر دی اور بجائے رانی پیچھ کے رتن گیری جو بمبئی سے ایکسو چالیس پر پانچ میل ملیبار کوسٹ پر واقع ہے تجویز کیا ہے اس لئے کہ رانی پیچھ سے پانچ سات پر پانچ میل ہے وہان فرار ہو جانے کا اندیشہ ہے اور رانی پیچھ مین جو تعمیرات ہو رہے تہے وہ سب ملتوی ہو گئے۔

مہاراجہ کشمیر

مہاراجہ کشمیر اور راجہ رام سنگھ سپہ سالار افواج کشمیر اور کرنل لیو رنٹ جان مسٹر لین اور ڈاکٹر لیلی سہ شنبہ کے صبح کو کلکتہ پہونچے اور ان کو لینے کے لئے حضور وایسرائے کے ایڈیکانگ اور مہاراجہ ورہنگہ اور دوسرے نیو جنٹلمین اسٹیشن پر تشریف لائے تہے مہاراجہ کی تعظیم و تکریم بائین شکری وقوع مین آئی اور حضور وایسرائے سے مدارات کئی گئی۔

گلبرگہ شریف

گلبرگہ مل کمپنی کو کہولنے کے لئے حضور پر نور بندگان عالی مدظلہ العالی ۲۴ جنوری روز یکشنبہ کو روانہ

اور زنگبر گہ شریف ہونگے۔

اخبار تار

اتھنس ۳ جنوری۔ یونانی گورنمنٹ کی فوج ترکی سرحد پر جمع ہو رہی ہے۔

وادی حلفہ ۴ جنوری۔ لوئس نامی ایک سیمر دشمن سے نوکشتیون کو جنپر جنگی ساز و سامان لدا ہوا تھا پکڑ لیا

صوفیہ ۵ منہ۔ سرویہ اور بلغاریہ کے درمیان صلحنامہ تیار کرنے کے لئے سفیرون کی اجلاع کا مقام ہنوز متعین نہین ہوا۔

وادی حلفہ ۵ منہ۔ باغیان خیبر کے پرے چلا گئے اور انگریزی فوج جو انکا پیچھا کرتی تھی خوشی کے ساتھ واپس ہو رہی ہے۔

قسطنطنیہ ۶ منہ۔ سرکاری اخبار جو احمد مختار پاشا کے عالی کو روانہ فرمائے ہین سو اوس سے یون منکشف ہوتا ہے کہ مصری موجودہ حالات بالکل خطرناک ہین رومالیہ کے معقدمات کے فیصلہ مین خلل واقع ہوا ہے گریٹ پورٹ بالعالی سے شروط کے اقبال کے لئے درخواست کئے ہین۔

قاہرہ ۷ منہ۔ احمد مختار پاشا کی رائے یہ ہے کہ مصری گورنمنٹ سوڈان کے سرحد کو اپنے علاقہ مین رکھنے کی ضرورت ہے۔

آیندہ شنبہ کو خدیو احمد مختار پاشا اور سر ریچرڈ وی ادلف کے ساتھ مشورت ہوگی۔

رنگون ۷ منہ۔ ہم کو یہ خبر آئی ہے کہ ایک بڑی جماعت پیگو کی پہاڑون مین سے ہوتی ہوئی ہنٹاوادی

دشمن کے اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہی ہے وینی کمشنر کیپٹن پارٹ اور پولس سپرنٹنڈنٹ مسٹر مارٹن اور چند پولس کے جوان اور پانچوین مدراسی ملکی رجمنٹ کے بیس جوان کے ساتھ ہیلا نگا کو روانہ ہوے۔ اور پیگو کے کمندان کو اس معنے کی اطلاع دی گئی ہے کہ تھیت ماڈ سے ایک ٹکڑی اس ٹکڑی سے ملحق ہونے کے لئے فوراً روانہ کرین۔

خبر ہے کہ ۲۶ مدراسی ملکی رجمنٹ کے کیپٹن رالنڈ جو سرور کے مغرب طرف روانہ ہوئی سو دستہ مختار کے ساتھ زخمی ہو کر واپس آئے انکا ماتحتی دستہ لوٹیرون کو دس روز تک جنگل مین پیچھا کرتا رہا اور ریکشنہ کے شام کو اونپر حملہ کیا دشمن فقط ایک شلاک چلا کر فرار ہو گئے ہمارے جانب فقط کیپٹن رالنڈ زخمی ہوا اور رایل فیوزلیرس کے سرکردے کو سرحد پر جانے کا حکم ہوا منڈالے کی تار بہت جلدی سے قایم ہوئی مگر آجکے روز ہم کو یہ خبر آئی کہ مینگ یانگ اور منڈالے کے درمیان پانچ میل تک باغیون نے تار کو توڑ کر اپنے ہمراہ لیکر چلا گئے۔

دہلی ۶ منہ۔ کیولری کی بریگیڈ آرڈر سیوا مین ہے انفنٹری کی پہلی ڈویژن سنبل خواہ مین اور دوسری ڈویژن چوی پور مین ہے شمالی فوج کی کیاولری پانچوین منہ کو کرنال اور رگوگی پور مین تھی انفنٹری کی پہلی ڈویژن فیروزپور مین اور دوسری ڈویژن شاہجہانپور مین۔ جنرل گاف کی فوج شمال طرف جا رہی ہے آج دوپہر کو جنرل گاف کے فوج کا رسالہ پانی پت کو

لے لیا میجر جنرل گاف کی فوج مخالف سے مہاراجہ جیند کی کیا دلیری کا رسالہ آئیلا۔

گلزار اخبار

ہند مین فی گورہ سپاہی پر ۲۰۰ سالانہ خرچ پڑتا ہے۔ ٹیمس کا نامہ نگار قاہرہ سے لکھتا ہے کہ مہدی ۱۵۰ بیوائین کہ جنین ۳۶ حمل سے ہین چھوڑ کر مرا ہے اس سے کئے سو لڑکے ہین لیکن اسپر اعتماد بمشکل ہو سکتا ہے۔ بلخ کا گورنر (خبر آئی) کہ روسیون سے مل گیا۔ چترال مین چار روسی سفیر اندنون داخل ہوے۔ افغانی کمیشن سے ہمراہی کل پیدل سپاہ واپس بھیجی گئی ہے۔ برہما پر انگریزی قبضہ ہونے سے فرانس ضرور چڑیگا۔ [illegible] روم پر حملہ کرنا چاہتا ہے (بشرطیکہ سرویہ اور بلگریہ لڑتے رہین) جنگ بلگریہ و سرویہ کا روکنا یورپ کی طاقت سے باہر ہو گیا۔ سرویہ ایک لاکھ سات ہزار آدمی میدان مین لاتا ہے اور بلگریہ ستر ہزار۔ سوڈان مین ۴۴۰۰۰ فوج گورہ اور ۴۰۰۰۰ فوج مصری منتشر ہے۔

مصر مین انتظام اور امن کے لئے اسّی ہزار فوج گورہ موجود ہے روس نے قلمرو فارس مین بردستی جنگی چوکیان مقرر کرلین سنی پور علاقہ برہما مین گیارہ انگریز سوداگر ابھی قتل ہوے مصر ۲۴ لاکھ روپیہ سالانہ بغرض امن انگلستان کو دیتا ہے۔ مہاراجہ کوچ بہار فرقہ فریمشن مین داخل ہوے۔ روملیہ ستر ہزار سپاہ سے ضرورت کے وقت بلگریہ کو مدد دیگا۔

ہندوستانی اردو لغات

یہ اردو مکمل اور بسیط لغات جسکی خوبی اپنی ذاتی شہرت نامی گرامی انگریزی وارد و اخبارون اور مستند یورپین و ہندوستانی مصنفون کی باوقعت رائے کے آگے محتاج نہین اب قریب الاختتام ہے آجتک ۶۱۶ صفحون مین سکی اکیس حصے چھپکر ہاتون ہاتہ فروخت ہوے اور جسقدر باقی ہین وہ بھی آیندہ نمبرون کے مکانہ ماہواری رسالون مین برابر بسبر گرمی شایع ہوتے ہین قیمت معہ محصول ڈاک ۱۴ر ابتدا سی چلی آتی ہے اور چار ماہ کا ایک مشت چندہ ہمیشہ پیشگی لیا جاتا ہے چونکہ اتنی بڑی لغات کا بار بار چھپنا دشوار ہے اسلئے گذارش ہے کہ جن زباندانون کے حاشیون کو اس لغات کی خریداری منظور ہو وہ پچھلے ۱۲ نمبرون کے واسطے معہ خرچ رجسٹری و محصول کل ۶ روپیہ اور آیندہ چار ماہ کے واسطے ۲ روپیہ ۲ر مرحمت فرماکر خاص مصنف مقیم کوہ شملہ یا ہمارے دوست ماسٹر شیو پرشاد صاحب تہرڈ ماسٹر و سیکرٹ اسکول دہلی سے طلب فرمالین فوراً تعمیل ہوگی ہان جو لوگ جوہر شناس اور اردو زبان کے مبصر ہین وہ اتنا لحاظ ضرور کرین کہ بعض کتابی چورون نے اس لغات پر مانہ صاف کرکے پانچوین سوار رومین نام داخل کرانی کی غرض سے بغیر از لیاقت زباندانی اور مذاق کلام ہمارے شاید یقینونکو دہوکہ دینے اور اپنا الو سیدھا کرنے کے ارادہ سے کچھ چھاپنا چاہا ہے تا وقتیکہ اصل اور نقل کا ملاحظہ فرماکر کہرے کہوٹے کو نہ پرکھ لین اپنے دام ضایع نہ کرین۔ فقط سید احمد مؤلف لغات اردو دارالسلطنت دہلی۔

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا۔